Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۱۱ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ، ۷ فتح ۱۳۵۲ہش، ۷ دسمبر ۱۹۷۳ء	نمبر ۲۷۸

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

(مکرم ناظر صاحب اُمورِ عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان) :-

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آ رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کیلئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں۔ وہاں بعض شرپسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:-

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے، اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے۔ اس سے بھی مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان۔ کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھیرنا ہو) کے بیبل گوند یا لیئی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی میں چڑھتے اور اُترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ۔ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں۔ نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

(۵) بچوں کو زیور نہ پہنائیں۔ بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کیلئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پہ باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اُتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں۔ اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں، جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی دِقّت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

(۸) جہاں آپ کا قیام ہو۔ جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بند و بست کر کے جائیں، نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت، اسٹیشن پر، بسوں کے اڈہ پہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو، پوری تسلّی، اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پہ جیب کتروں سے بھی ہوشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دوران قیام ربوہ پہاڑیوں پہ چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی و محبت سے اُسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار۔ درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی، پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دُعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں۔ جو آپ کی سہولت اور آرام کیلئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گذاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(۱۷) امورِ عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے، اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔ (ناظر امورِ عامہ)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ ر فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۶ ر ماہ فتح - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں کہ

"میرا نواسہ عزیز مظفر احمد (ابن ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب) کئی روز سے بہت بیمار ہے۔ کل تیسرے پہر انکی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تھی۔ اسوقت صبح ذرا بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ برادرانِ جماعت سے دُعا کی درخواست ہے۔ مبارکہ"

ضمنی امتحان

اس سال اگست میں جو طلباء اور طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس کے امتحان میں بارش اور سیلاب کیوجہ سے شامل نہیں ہوسکے تھے انکے بارہ میں اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے طلباء اور طالبات کیلئے ضمنی امتحان دینے کی تاریخ ۱۵ ر دسمبر بروز ہفتہ مقرر کی گئی ہے۔ طلباء و طالبات ۱۵ ر دسمبر کو نو بجے صبح مسجد مبارک میں تشریف لاکر شامل امتحان ہوسکتے ہیں۔

طالبات کیلئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن) ربوہ

وقف جدید کا ۱۶واں سال ختم ہونے میں ۲۴ دِن باقی رہ گئے ہیں!

(۱) کیا آپ اپنا چندہ وقفِ جدید ادا فرما چکے ہیں؟

(۲) کیا آپ کی جماعت اپنا وعدہ پورا کر چکی ہے؟

(ناظم مال وقف جدید)

جماعتِ احمدیّہ کا جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶، ۲۷، ۲۸ ر فتح ہش ۱۳۵۲ (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ ر دسمبر ۱۹۷۳ء) بروز بدھ، جمعرات، جمعہ مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ احباب جماعت اس مبارک جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ر فتح ۱۳۵۲ ہش

تکمیلِ اشاعتِ قرآن اور ہماری ذمہ داری

اللہ تعالیٰ نے جس زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے اپنے ایک عظیم الشان مامور کی حیثیت سے دنیا میں مبعوث فرمایا۔ اس وقت نہ صرف یہ کہ روئے زمین پر بسنے والے بنی نوعِ انسان کی اکثریت قرآن مجید کی لازوال و بے مثال تعلیم سے ناآشنا اور محروم و بے نصیب تھی بلکہ خود مسلمان کہلانے والوں نے اس پر ایمان رکھنے کے باوجود اسے کتاب مہجور بنا چھوڑا تھا۔ اور ان کی حالت بالکل ان لوگوں کی حالت کے مطابق ہو چکی تھی جن کے متعلق خود قرآن مجید میں یہ بیان ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک خاص زمانہ کے مسلمانوں کے متعلق اللہ تعالیٰ کے حضور یہ عرض کریں گے کہ میری قوم نے اس قرآن کو جسے تو نے ان کی ہدایت کے لئے نازل کیا تھا بالکل ترک کر دیا اور عملاً اس سے اعراض اختیار کر لیا جیسا کہ فرمایا:۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ (الفرقان۔ آیت ۳۱)

(اور رسول نے کہا اے میرے ربّ! میری قوم نے تو اس قرآن کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا ہے)

چنانچہ چودھویں صدی کے موجودہ زمانہ میں مسلمانوں کے قرآن سے عملاً اعراض اختیار کرنے کا جو نتیجہ ظاہر ہوا اور ہنوز ہو رہا ہے۔ اس پر روشنی ڈالتے ہوئے اقبال اکیڈمی لاہور کی طرف سے شائع ہونے والے ماہوار رسالہ "پیغام حق" کے ایڈیٹر جناب سید محمد شاہ ایم اے نے بڑے ہی درد اور تاسف کا اظہار کیا اور رسالہ مذکور کے قرآن نمبر مطبوعہ ۱۹۴۹ء میں قرآنی ہدایت و رہنمائی کی ضرورت و اہمیت ذہن نشین کرانے میں حسب استعداد کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ انہوں نے اس خاص نمبر کے مندرجات کا سلسلہ شروع ہی میں ایک تفصیلی عنوان کے طور پر ان الفاظ درج فرمایا:۔

"کتاب مبین کی وہ ہدایت و رہنمائی جس کو پس پشت ڈال کر مسلمان دنیا میں ذلیل و خوار اور فرقانی شان سے محروم ہیں"

(رسالہ "پیغام حق" قرآن نمبر ۱۹۴۹ء صفحہ ۹)

پھر آپ نے اداریہ بعنوان "حرفِ مطلب" کا آغاز اس شعر سے کیا:۔

؎ "وہ زمانہ میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور ہم خوار ہوئے تارکِ قرآن ہو کر"

اور اس کے آخر میں رقم فرمایا:۔

"یہ بھی بحث و نظر کا ایک اہم گوشہ ہے کہ دنیا کیوں بگڑی؟ میں نے اپنے فہم و استعداد کے مطابق جہاں تک اس مسئلہ پر غور کیا ہے۔ میں تو اس نتیجہ پہ پہنچا ہوں۔ کہ دنیا اس لئے بگڑی کہ مسلمان بگڑ گئے۔ کفار و مشرکین اور فساق و فجار کے ہاتھ میں زمام کار اس لئے آئی کہ قرآن ماننے والوں نے اپنی امامت سے استعفاء دیدیا۔ جن کے ذمہ دنیا کی اصلاح و درستی کا کام تھا وہ خود محتاج اصلاح ہو گئے جن کے ایمان و اخلاق سے انسانوں کی فلاح و سعادت کا سامان کیا گیا تھا وہ اپنا تمام سامان حیات لٹا بیٹھے جن کا کام انبیاء علیہم السلام کی سیاست کی علمبرداری تھا وہ کفار کی سیاست پہ مر مٹے، جاہ و منصب کے لئے اسلامی معتقدات، اسلامی نظریات، اسلامی تعلیمات اور اسلامی شعائر کو قربان کر دیا، پیٹ کے لئے خداوندانِ دولت کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے اور سارا اسلام معاشی و سیاسی حقوق کی بھینٹ چڑھا دیا یعنی خود فراموشی و خدا فراموشی میں کفار و مشرکین اور فساق و فجار کے ساتھ مسلمان بھی برابر کے شریک ہیں۔" (رسالہ مذکور صفحہ ۱۸)

الغرض جس زمانہ میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام مبعوث ہوئے مسلمانوں کا قرآن سے اعراض اپنی انتہا کو پہنچ چکا تھا اور جیسا کہ جناب محمد شاہ صاحب کے مندرجہ بالا ارشاداتِ قلم سے ظاہر ہے۔ فی زمانہ بھی اکثر مسلمین کی یہی حالت ہے۔ اس لئے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے جہاں قرآن مجید کی عظمت و جلالت شان اور جملہ کتب سماوی میں اس کے منفرد اور انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام کو پوری شد و مد کے ساتھ آشکار کیا وہاں ساتھ ہی خدائی اذن کے ماتحت قرآن سے غایت درجہ پیار کرنے والے، اس کے ایک ایک لفظ ایک ایک حرف ایک ایک شعشہ اور ایک ایک نقطہ کو حرزِ جان بنانے والے اس کے سب حکموں پر دل و جان سے عمل پیرا ہونے والے اور اس کی دنیا بھر میں اشاعت کی خاطر اپنی جان، اپنا مال، اپنا وقت اور اپنی عزت کو قربان کر ڈالنے والے بندگانِ خدا کو باقاعدہ ایک جماعت کی شکل میں منظم فرمایا اور ان کے لئے یہ لازمی قرار دیا کہ وہ نسلاً بعد نسلٍ اپنے عملی نمونہ اور تبلیغ و اشاعت کی عظیم الشان مہم اور جد و جہد کے ذریعہ دنیا میں بسنے والے ہر انسان کے سامنے قرآن مجید اور اس کی لازوال و بے مثال تعلیم کو پیش کرتے چلے جائیں اور اس وقت تک دم نہ لیں۔ جب تک کہ قرآن پورے کرۂ ارض پر غالب نہ آ جائے اور جملہ قلوبِ انسانی اور دیگر جوارح پر اس کی حکومت دائمی طور پر قائم نہ ہو جائے۔ سو اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی نافذ کردہ تقدیر کے مطابق جماعت احمدیہ اوّل دن سے ہی اپنی اس ذمہ داری کو اطراف و جوانب عالم میں پوری محنت اور جانفشانی سے ادا کرنے کی توفیق پاتی چلی آ رہی ہے اور بحمد اللہ تعالیٰ دنیا کے مختلف علاقوں اور اصقاع و دیار میں بسنے والی اقوام کی سعید روحیں قرآن مجید کے حسن و جمال پر فریفتہ ہو کر اس کی طرف دیوانہ وار کھنچی چلی آ رہی ہیں۔ خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے نسلاً بعد نسلٍ جماعت احمدیہ کے افراد کا یہ احساس پختہ سے پختہ تر ہوتا چلا آ رہا ہے کہ:۔

قرآن کریم کو مہجور و متروک سمجھنے کی ذہنی کیفیت دور کرنا اور دنیا بھر میں اس کی اشاعت کی تکمیل کرنا ہماری ذمہ داری ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے ہمیں پیدا ہی اس لئے کیا ہے کہ ہم قرآن کریم کی عظمت اور عزت کو دنیا میں از سرِ نو قائم کر دکھائیں۔

وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے اپنی اس ذمہ داری اور اپنی پیدائش کے اس مقصد کو پورا کرتے چلے آ رہے ہیں اور کرتے چلے جائیں گے۔ یہاں تک کہ دنیا بھر میں قرآن مجید کی اشاعت کی تکمیل کے نتیجہ میں اسلام ساری دنیا میں غالب آ کر روئے زمین کی کایا پلٹ دے گا۔ بعض ایسے عناصر کی طرف سے جو ہرگز بھی ملک و ملت کے بہی خواہ نہیں ہیں اور جنہوں نے قرآن کو مہجور کی طرح چھوڑا ہوا ہے۔ تحریف قرآن کے سراسر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات جماعت احمدیہ کے ایثار پیشہ اور فدائی افراد کو اپنی اس ذمہ داری اور اپنی پیدائش کے اس مقصد کو پورا کرنے سے باز نہیں رکھ سکتے۔ قرآن اب دنیا میں پھیل کر اور غالب آ کر رہے گا۔ اور یہ پھیلے اور غالب آئے گا بھی اسی جماعت کی مجاہدانہ مساعی اور جد و جہد کے نتیجہ میں اس لئے کہ ؎

"ہے یہ تقدیر خداوند کی تقدیروں سے"

اللہ تعالیٰ کی اسی اٹل اور غیر مبدّل تقدیر کے تحت پانچ سال کے اندر اندر قرآن کریم کے دس لاکھ نسخے دنیا کے دس لاکھ گھروں میں پہنچانے کے منصوبہ پر عملدرآمد کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے گذشتہ سال اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا۔

"پس يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ایک صداقت ہے جسے دنیا جھٹلا نہیں سکتی۔ لوگوں کا عمل بتا رہا ہے کہ یہ ایک حقیقت ہے اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ مجھے اور آپ کو خدا تعالیٰ نے اس لئے پیدا کیا ہے کہ قرآن کریم کی عظمت کو دوبارہ قائم کیا جائے۔ اس لئے اب قرآن کریم مہجور نہیں رہے گا۔ بلکہ یہ ہماری ہی نہیں ہر انسان کی روح کا سرور، ذہنوں کا نور اور سینوں کی ٹھنڈک بن جائے گا۔ انشاء اللہ!"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ر جولائی ۱۹۷۲ء مطبوعہ الفضل ۲۸ر نومبر ۱۹۷۲ء۔ صفحہ ۶)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

اسلام کی عزت کی خاطر قربانی!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے اسلام کی عزت کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کر دیا ہے جتنا خدا مانگتا ہے جماعت احمدیہ دیتی چلی جاتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ ولا فخر۔"

کیا نصرت جہاں ریزرو فنڈ حضور کے اس دعویٰ کی تائید کے لئے کافی نہیں۔ اب یہ تحریک ختم ہو رہی ہے چند ایک بقایادار رہ گئے ہیں۔ وہ ۲۰ دسمبر ۷۳ء سے پہلے پہلے اپنے بقائے ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے فضل کے مستحق بن جائیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

وزارت تعلیم نارتھ سنٹرل سٹیٹ اور دو ہوٹلوں میں قرآن کریم کے ۲۱۰ نسخوں کی پیشکش
کونا اور اڈھوانی میں نئی مساجد کا افتتاح۔ احمدیہ عربک سکول کا سنگ بنیاد
علاقائی میٹنگز کا پروگرام۔ تبلیغی لٹریچر کی اشاعت
۲۲۵ افراد کا قبول احمدیت

(مکرم مولوی محمد اجمل شاہد صاحب ایم اے امیر و انچارج مشن نائیجیریا)

سال رواں کی تیسری سہ ماہی میں جماعت کو جن خدمات کی توفیق خدا تعالیٰ کے فضل سے میسر آئی ہے اس کا مختصر خاکہ درج ذیل ہے۔

اشاعت قرآن کریم

قرآن مجید کی اشاعت نائیجیریا مشن کا اہم پروگرام ہے اور ابتدائی طور پر ملک کی تمام بارہ ریاستوں میں اہم ہوٹلوں اور تعلیمی اداروں میں اس کی اشاعت کا پروگرام ہے۔ زیر عرصہ رپورٹ میں دو مزید ریاستوں میں قرآن مجید کے پیش کرنے کی توفیق ملی اور اس طرح کل چھ ریاستوں میں اس پروگرام کو عملی جامہ پہنایا جا چکا ہے۔ نارتھ سنٹرل سٹیٹ کے دار الخلافہ "کادونہ" میں ڈیڑھ صد قرآن مجید کے نسخے وزارت تعلیم اور وہاں کے مشہور "حمد للہ ہوٹل" میں پیش کئے گئے۔ دونوں مقامات پر مقامی جماعت نے متعلقہ افراد سے ملکر وقت مقرر کیا ہوا تھا، چنانچہ سب سے پہلے کمشنر تعلیم نارتھ سنٹرل سٹیٹ الحاجی حسین رفاعی کو "کادونہ" میں تمام سیکنڈری سکولوں کی لائبریریوں کے لئے قرآن مجید پیش کئے گئے۔ خاکسار نے ان کے سامنے جماعت کے اشاعت قرآن کریم کے عالمگیر پروگرام کا ذکر کیا اور نائیجیریا میں اس سلسلہ میں جو کام ہوا ہے اس سے آگاہ کیا، کمشنر صاحب موصوف نے اس پر بہت مسرت کا اظہار فرمایا اور جماعت کے اس تحفہ کا شکریہ ادا کیا۔ "حمد للہ ہوٹل" میں قرآن مجید کے سوا سو نسخوں کی پیشکش جنرل منیجر کو کی گئی اس تقریب میں مقامی جماعت کے افراد کے علاوہ پریس کے نمائندگان موجود تھے خاکسار نے اپنی تقریر میں اشاعت قرآن کریم کے متعلق جماعت کے منصوبہ کا ذکر کیا اور بتایا کہ صرف ایک گذشتہ سال میں ایک ہزار سے زائد نسخے ہوٹلوں اور لائبریریوں کو پیش کئے جا چکے ہیں یہ امر قابل ذکر ہے کہ نارتھ کے اس ہوٹل میں باقی بڑے ہوٹلوں کی طرح بائیبل موجود نہیں ہے

اپنی جوابی تقریر میں منیجر صاحب نے اس ہوٹل کی انتظامیہ کی طرف سے جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے یہاں کے ٹھہرنے والے افراد کے لئے قرآن مجید کے روحانی مائدہ کا انتظام کیا ہے

"کادونہ" کے اس دورہ میں خاکسار کے ہمراہ مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف اور وہاں کے لوکل مخلص احمدی معلم ابراہیم بعفر با صاحب بھی تھے، ان کی معیت اور لوکل جماعت کی مخلصانہ مساعی بہت مفید ثابت ہوئیں! ان احباب کی کوشش سے ریڈیو کے لئے قرآن مجید کی اشاعت کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی مساعی کے متعلق ایک خاص انٹرویو خاکسار کا ریکارڈ کیا گیا جو دو مختلف پروگراموں میں نشر کیا گیا۔ نیز یہ خبر مقامی اخبارات میں نمایاں طور پر شائع ہوئی

ہل سٹیشن ہوٹل جاس میں قرآن کریم کی پیشکش

Benu Plateau (بینو پلیٹو) ریاست کے دار الخلافہ جاس میں ایک مشہور اور نہایت ہی اونچی جگہ پر جدید طرز کا ہوٹل "ہل سٹیشن" تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ علاقہ بوجہ نائیجیریا کا صحت افزا مقام ہونے کی وجہ سے اکثر بیرونی اور مقامی زائرین کی آماجگاہ ہے۔ اس ہوٹل میں قرآن مجید رکھوانے کے لئے مقامی جماعت اور مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب انچارج احمدیہ کلینک "بکورو" نے پہلے ہی انتظام کر رکھا تھا اور مقامی پریس کے نمائندگان کو بھی مدعو کیا ہوا تھا۔

قرآن مجید کی پیشکش کی تقریب ۴ جولائی کو صبح ۱۰ بجے ہوئی، سب سے پہلے کچھ وقت تک پریس کے نمائندگان سے انٹرویو رہا، ان کی طرف سے جماعت اور جماعت کی تعلیمی اور طبی سرگرمیوں وغیرہ کے متعلق متعدد سوالات کئے گئے جن کے جوابات خاکسار نے دئے۔ اس کے بعد ایک مختصر مگر پُر وقار تقریب میں قرآن مجید کے ساٹھ نسخوں کی پیشکش کی گئی، تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسار نے اس تقریب کی غرض و غایت کا ذکر کرتے ہوئے اشاعت قرآن مجید کے سلسلہ میں جماعت کے عالمگیر پروگرام کا ذکر کیا۔ جنرل منیجر نے اپنی جوابی تقریر میں انتظامیہ کی طرف سے جماعت کے اس عطیے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امر کا خاص طور پر ذکر کیا کہ ان کو ایک عیسائی ادارہ کی طرف سے بائیبل کی پیشکش ہوتی ہے مگر ہمیں پہلے قرآن مجید موصول ہوا ہے جو ہوٹل میں ٹھہرنے والے لوگوں کے لئے زیادہ دلچسپی کا باعث ہوگا ہوٹل کی انتظامیہ کی طرف سے حاضرین کی مشروبات وغیرہ سے تواضع کی گئی

سرکٹ میٹنگ

جماعتوں سے رابطہ پیدا کرنے اور ان کے مسائل سے واقفیت حاصل کرنے کے بعد ان کے حل کے لئے سرکٹ میٹنگز کا پروگرام گذشتہ سال سے جاری ہے چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں چار سرکٹس کا دورہ کیا گیا اور وہاں متعلقہ علاقہ کی جماعتوں کو یکجائی طور پر اکٹھا ہونے کا موقع ملا۔ یہ اجتماعات کئی لحاظ سے بہت مفید ثابت ہوئے اور آئندہ ہر سال ان کو مستقل طور پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے

اس سلسلہ میں پہلا اجتماع نارتھ کی جماعتوں کا جاس ([illegible]) کے مقام پر ۱۴ اور ۱۵ جولائی کو ہوا خاکسار کے علاوہ مولوی منیر احمد صاحب عارف اور منصور احمد خان صاحب نے بھی اس سرکٹ کی میٹنگ میں شرکت کی۔ نارتھ کا علاقہ بوجہ وسیع ہونے کے۔ جماعتیں بہت دور دور تک پھیلی ہوئی ہیں تاہم اس میٹنگ میں کانو، زاریہ کادونہ اور منا وغیرہ جماعتوں سے بھی نمائندگان شامل ہوئے، دو روزہ کانفرنس میں علاقہ میں تبلیغ در اشاعت کے سلسلہ میں اور جماعتوں میں بیداری پیدا کرنے کے لئے فیصلے کئے گئے۔ وہاں کی مقامی ہوسا زبان میں جو کتب شائع ہوئی تھیں ان کی وسیع تر اشاعت کے لئے انتظام کیا گیا نیز ایک مقامی مبلغ کو ایک ماہ تک تمام جماعتوں میں دورہ کرنے کے لئے مقرر کیا گیا، چنانچہ یہ دورہ ہر لحاظ سے بہت مفید ثابت ہوا۔ خاص طور پر اکوانگا میں ہمارے ایک دوست محمد احمد خان صاحب کی موجودگی سے وہاں تبلیغ اسلام کے وسیع مواقع پیدا ہوتے ہیں اور وہاں مسجد کی تعمیر کا بھی پروگرام بنا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق عطا فرماتے۔ اسی طرح اس امر کا فیصلہ کیا گیا کہ تمام سرکٹ امسال منا میں زیر تعمیر مسجد کے لئے کوشش کرے چنانچہ موقع پر ہی کچھ رقم جمع کی گئی۔ اس مسجد کے متعلق آخری اطلاع یہ ہے کہ اب اس کو مسقف کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

مڈ ویسٹ سرکٹ میٹنگ

امسال مڈ ویسٹ سرکٹ کی میٹنگ "اوچی" میں ۱۴، ۱۵ اگست کو منعقد ہوئی اوچی میں ہماری نہایت ہی کشادہ اور اچھی مسجد ہے، جو چند سال قبل تعمیر ہوئی تھی اس سرکٹ کی کل ۱۴ جماعتوں کے تقریباً یکصد نمائندگان نے شرکت کی۔ مہمانوں کے قیام وطعام کے انتظامات لوکل جماعت نے بہت ہی اچھے رنگ میں سرانجام دئے دو روزہ میٹنگ کے کل چار اجلاس تھے جن میں ایک اجلاس عام تھا جس کی صدارت "اوچی" کے چیف نے کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس اجلاس کے دوران تمام مسجد نہ صرف حاضرین سے پُر تھی بلکہ باہر بھی حاضرین شوق سے سن رہے تھے۔ چیف نے جماعت احمدیہ کی علمی اور دینی سرگرمیوں کو سراہا، باقی تینوں اجلاسوں میں جماعتوں کی عمومی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اور آئندہ کے لئے ہدایات دی گئیں۔ سرکٹ میں اس امر کا بھی فیصلہ کیا گیا کہ ساؤتھ ابیے کی جماعت میں ایک احمدیہ مسجد تعمیر کی جائے جس کے لئے موقعہ پر چندہ بھی اکٹھا کیا گیا اس مسجد کی تعمیر کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

ایفے اور ایبے کوتا سرکٹ میٹنگ

ماہ ستمبر کے شروع میں ایفے اور ایبے کوتا کی سرکٹس کی میٹنگز بالترتیب "کوتا" اور "اُوبا" میں منعقد ہوئیں۔ "کوتا" میں ہماری نئی مسجد گذشتہ سال تعمیر ہوئی ہے۔ چنانچہ یہ میٹنگ گویا ایک رنگ میں اس کا افتتاح بھی تھا۔ دونوں جگہ پر جماعت کے نمائندگان کی حاضری بہت اچھی تھی اور ان علاقوں میں جماعتی مساعی کا جائزہ لینے کے بعد ضروری ہدایات دی گئیں

قصبہ اڈوآنی میں نئی مسجد کا افتتاح

جولائی کے آخر میں ویسٹرن سٹیٹ کے قصبہ اڈوانی میں نئی مسجد کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس میں خاکسار اور مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف، مکرم مولوی مجید احمد صاحب اور مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب نے شرکت کی۔ یہ مسجد نہایت ہی عمدہ اور کشادہ ہے اس مسجد کی افتتاحی تقریب کی رپورٹ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ قصبہ اڈوانی میں مسجد کے افتتاح کے بعد ہمارا "اکارے" اور اس کی ملحقہ جماعتوں کے دورہ کا پروگرام تھا تاکہ تمام علاقے کا صحیح طور پر دورہ ہو سکے۔

اکارے اور اس کی ملحقہ جماعتوں کا دورہ

اکارے میں احمدیہ کلنک کے بعد جماعتی سرگرمیوں میں خاصا اضافہ ہوا ہے کلنک کے انچارج مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب بھٹہ کی تبلیغی مساعی اور اثر سے اکارے کے قریبی علاقوں میں تین نئی جماعتیں گذشتہ سال قیام پذیر ہوتی تھیں۔ چنانچہ خود "اکارے" کی جماعت کے علاوہ ملحقہ تقریباً دس جماعتوں کا دورہ کیا اور ان کی ضروریات کا جائزہ لے کر آئندہ طریق کار کے متعلق ہدایات دی گئیں۔ بعض جماعتوں میں پبلک استقبالیہ کے انتظامات کئے گئے اور اس طرح تمام علاقہ میں احمدیت کا شہرہ ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

گذشتہ سال سے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کا انعقاد اب بفضلہ تعالیٰ نائیجیریا میں ایک مستقل پروگرام کی حیثیت اختیار کر گیا ہے چنانچہ امسال دوسرا سالانہ اجتماع پہلے سے بھی زیادہ شان و شوکت کے ساتھ ۱۵، ۱۶ ستمبر کو "الارو" کے مقام پر منعقد ہوا۔ مقامی مجلس نے جملہ انتظامات بڑی محنت سے سرانجام دئے۔ اس اجتماع کا انعقاد ہماری "الارو" میں ایک نہایت ہی با موقعہ وسیع و عریض زیر تعمیر جامع مسجد کے ملحقہ حصہ میں کیا گیا۔ اس اجتماع میں تمام نائیجیریا سے ۳۰ سے زائد مجلسوں کے خدام کے نمائندگان نے شرکت کی جن کی حاضری پانچ صد کے قریب تھی۔ اجتماع میں علمی اور دینی تقاریر اور مقابلہ جات کے علاوہ ورزشی مقابلہ جات میں فٹ بال کا میچ رکھا گیا، جو ابادان اور لیگوس کے مابین کھیلا گیا۔ یہ پروگرام بہت ہی دلچسپ تھا۔ دو روزہ اجتماع میں نصف یوم اطفال کے پروگرام کے لئے رکھا گیا تھا اور ان کے مقابلہ جات منعقد ہوئے۔

احمدیہ عربک سکول کا سنگ بنیاد

اجتماع کے موقعہ پر ایک اہم پروگرام احمدیہ عربک سکول کی نئی عمارت کے سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔ یہ سکول جامع مسجد "الارو" کی ملحقہ زمین میں تعمیر ہوگا۔ اور اس کے بیشتر اخراجات نائیجیریا کے خدام برداشت کریں گے۔ چنانچہ موقعہ پر اس کی تحریک کی گئی اور ایک معقول رقم نقد اور باقی کے وعدہ جات کئے گئے دوران سال اس عمارت کو شروع کرنے کا پروگرام ہے

تربیتی کلاسز

امسال سکولوں اور کالجوں میں تعطیلات کے ایام میں مجلس شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق تربیتی کلاسز کے انعقاد کا انتظام کیا گیا جس میں نوجوانوں کو دینی مسائل سے روشناس کرایا گیا۔ چنانچہ تمام اہم مراکز میں ایسی کلاسز کا انعقاد ہوا جو بہت ہی مفید ثابت ہوا اور آئندہ مستقل طور پر اس پروگرام کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔

تربیتی کلاسز کے چلانے کے لئے مرکزی مبلغین کو مختلف مراکز میں متعین کیا گیا، چنانچہ مکرم مجید احمد صاحب نے "اکارے" اور "اوچی" میں ہر مقام پر پندرہ روزہ کلاسز جاری کیں مولوی منیر احمد صاحب عارف کانو اور مولوی منصور احمد خاں صاحب لیگوس میں تھے مولوی روشن دین صاحب جو ابادان میں مشنری کلاس کے انچارج ہیں انہوں نے اس کے ساتھ باقی نوجوانوں کے لئے تربیتی کلاس کا بھی انتظام فرمایا۔ اس کے علاوہ لوکل مبلغین نے اپنے اپنے علاقہ میں اس کام کو سرانجام دیا

ٹروتھ و لٹریچر

ہفتہ وار ٹروتھ بڑی باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے اور اس کی مقبولیت بھی بڑھ رہی ہے۔ تمام بڑی جماعتوں میں اس کے ایجنٹ مقرر کئے گئے ہیں جس کی وجہ سے اس کی اشاعت ترقی پذیر ہے نیز علمی طور پر زیادہ مفید بنانے کے لئے بعض نئے کالم شروع کئے گئے ہیں باقاعدہ ایڈیٹوریل شروع کیا گیا ہے جو عام طور پر ملک کے اہم موضوع پر ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں مکرم منصور احمد خاں صاحب پوری دلچسپی سے کوشاں ہیں

اس عرصہ میں ایک اہم اشاعت The True Reformer ہے یہ کتاب درحقیقت ایک بہائی شخص کی جماعت کے خلاف دو کتب کا تفصیلی جواب ہے۔ ان کتب کے متعلق اگرچہ ایک چیلنج پر مشتمل ٹریکٹ اور ایک جواب ٹروتھ میں شائع کیا جا چکا ہے جس کا جواب مخالف کی طرف سے بن نہیں پڑا تھا۔ تاہم علمی اور تحقیقی طور پر تمام اعتراضات کا جواب مکرم شکیل احمد صاحب منیر ہماری نے تحریر کیا چنانچہ خدام کے سالانہ اجتماع سے قبل اس کتاب کو شائع کر دیا گیا اور اس کی اشاعت خاص طور پر ان حلقوں میں کی جا رہی ہے جہاں یہ زہر ہمارے خلاف پہنچایا گیا ہے

لوکل زبان یوروبا میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تالیف Life of Muhammad کا ترجمہ ہو چکا ہے، اس کی نظر ثانی کے بعد اب اس کی اشاعت کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا ترجمہ یوروبا زبان میں ماہ رمضان میں دو احباب کے سپرد کیا گیا جو اس کام کو پوری طرح دلچسپی سے سرانجام دے رہے ہیں۔

تبلیغی ٹریکٹس میں عیسائیت کے خلاف مولانا نسیم سیفی صاحب کا ٹریکٹ FIVE fa[illegible] اور مکرم ڈاکٹر بھٹہ صاحب کا مضمون Jesus Christ Ruler of House of Israel اور بعض دیگر شائع کئے گئے جن کی وسیع اشاعت کی جا رہی ہے۔

نئی جماعتیں اور بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں دو علاقوں میں نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں جو بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہیں، ایک قصبہ اجیبو اگیگو میں وہاں کی ایک سوسائٹی اصلاح الدین پورے طور پر جماعت میں ضم ہو گئی ہے اور ان کے دفتر اور عربک سکول پر اب جماعت کا نام آویزاں کر دیا ہے اس جماعت کے افتتاح کی ایک نہایت ہی شاندار تقریب ٹاؤن ہال میں منعقد ہوئی اور ۱۵۰ افراد کی جماعت میں شمولیت کا موقعہ پر اعلان کیا گیا اس جماعت میں ایک مقامی مبلغ کا تعین کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح اوفا (Offa) میں ۴۰ سے زائد افراد جماعت میں شامل ہوتے ہیں اور وہاں بھی ایک مقامی مبلغ کا تعین کیا گیا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کل سوا دو صد افراد جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

دعائے نعم البدل

میری پھوپھی زاد بہن کی چھوٹی بچی عزیزہ ڈیلیلہ عمر دو سال ہیروڈخاص میں اپنے گھر کے سامنے کے گڑھے میں گر کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے والدین کو صبر کی توفیق فرمائے اور نعم البدل عطا کرے۔

سید شمشاد احمد ناصر
مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم لاکھیالوا

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان

ماہ نومبر و دسمبر کے مطالعہ کے لئے کتاب "تجلیات الٰہیہ" مقرر کی گئی ہے۔ جو مرکز سے صرف ۵۰ پیسے میں دستیاب ہے۔ اس ماہ کے دوران لازمی طور پر اس کتاب کا مطالعہ خدام سے کروایا جائے اور ماہ کے آخر میں کتاب کا امتحان لیکر نتیجہ سے مرکز کو آگاہ کیا جائے۔ جزاکم اللہ۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

مکرم میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخاں کا بچہ محبوب اقبال بقضائے الٰہی ۲۴ نومبر کو بعمر ایک ماہ فوت ہو گیا ہے (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن) احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا کرے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

بشیر احمد اختر۔ مربی سلسلہ
ڈیرہ غازیخان

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی ایک کمسن پوتی بعمر ایک سال سخت بیمار ہے۔ اس کے والد بیرون پاکستان ہیں احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت عطا فرمائے اور اس کے والد کو ہر شر سے محفوظ فرماتے ہوئے اپنے تمام نیک مقاصد میں کامیاب فرمائے۔ (آمین)

(ضیاء الدین درشد۔ دارالبرکات ربوہ)

(۲) محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر ... سے اپنی بچی کی جانب سے ... کو تحریر فرماتے ہیں

کالج کی طرف سے وظیفہ ملنے کی خوشی میں عزیزہ ساجدہ بروقت کے لئے مبلغ دس روپے بھجواتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ اب وہ ماٹیلواٹرز کا امتحان دینے والی ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے بچی کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

(۳) میری بیٹی امۃ الرشید نونی تقریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں۔ ... سے ٹائیفائڈ ہو گیا ہے۔ ... زیر علاج ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محمد انتظار احمد ابن چوہدری فرزند علی صاحب۔
دارالرحمت غربی ربوہ

ضروری اعلان

خریداران متوجہ ہوں

اسباب خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

مینیجر "الفضل"

براق ٹریول سروس

ظہیر ٹریول سروس۔ لاہور تا سیالکوٹ
متصل لوہاری گیٹ پولیس اسٹیشن لاہور
کو خدمت کا موقع دیں

ادویات

ہومیوپیتھک پوٹینسیاں ۶x، ۳۰، ۲۰۰، ۱۰۰۰، ایک لاکھ۔ ہر قسم کی گولیاں۔ شیشیاں۔ کارک وغیرہ۔
بائیوکیمک شوگر۔ نیکچرز اور کتب لاہور کے نرخوں پر حاصل کریں
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال گولبازار ربوہ ... تحت ... ربوہ

یہی وقت ہے

ان کے مستقبل کی ضروریات کیلئے بچت کیجئے

آپ کو ہر ۱۰۰ روپے کے بدلے
سات سال میں ۲۲۵ روپے ملیں گے

آپ اپنی رقم جب چاہیں واپس لے لیں۔ منافع بھی بلحاظ مدت ۸ فیصد سے تقریباً ۱۲ فیصد تک ملیگا۔

نیشنل ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

NATIONAL SAVINGS

قومی بچت کے مرکز، بینک یا ڈاک خانے سے خریدیئے۔

United C.D.N.S.10/73

زود جام عشق

طاقت کی مشہور دوا
مقوی اعصاب، مقوی اعضائے رئیسہ
رعایتی قیمت مکمل کورس -/۲۵ روپے
المنار دواخانہ ربوہ

سہراب

پاکستان کا پہلا اور واحد سائیکل

پاکستان کا نمبر 1 سائیکل سہراب

دانت

نکلوا کر بھی آرام نہیں آیا؟ کیونکہ مرض کا سبب باقی ہے!
پائیوریا کا سبب اینٹی پائیوریا سے
کیریز کی وجہ اینٹی کیریز سے
دور ہو جاتی ہے
کیمو ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گوجرانوالہ ... فون

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"حضرت مولانا مفتی محمود صاحب سابق وزیر اعلیٰ سرحد (محقق و مفکر، فقیہہ و محدث)
جنرل سیکرٹری جمعیۃ علمائے اسلام پاکستان

کیا یہ تحریفِ قرآن ہے؟ یا سہوِ کتابت؟

(۱) "للرّجال نصیب مما ترك الوالدين والاقربون" (الآیۃ) سورۃ نساء
(اذانِ سحر مولانا مفتی محمود کے انٹرویوز اور تقاریر کا مجموعہ صفحہ ۶۱
ناشر عزیز پبلیکیشنز ۔ ۶ ۔ بیڈن روڈ ۔ لاہور)

اصل آیت: "لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ۔"
(نساء ۔ ۸)

(۲) "ثلة من الاوّلين وثلة من الآخرين"
(الجلاک ۱۳ر مئی ۱۹۲۸ء صفحہ ۵ ۔ خطبہ صدارت)

اصل آیت: "ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝"
(الواقعہ: ۴۰)

(۳) "ومن الناس من يشرى نفسه ابتغاء موضات الله" (ایضاً)

اصل آیت: "وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔" (البقرہ: ۲۰۸)

(۴) "السابقون الاولون من الهاجرين والانصار" (ایضاً)

اصل آیت: وَالسّٰبِقُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْأَنْصَارِ" (توبہ ۔ ۱۰۰)

حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے اسلوبِ تفسیر کی جھلک اور قاضی احسان احمد شجاع آبادی کی تقریر

قاضی احسان احمد شجاع آبادی کو شورش صاحب "سفیرِ اسلام" اور "بلبلِ بستانِ نبوت" قرار دیتے ہیں۔ قاضی صاحب موصوف کی سوانح حیات میں لکھا ہے کہ "فخرِ ملت حضرت مولانا قاضی احسان احمد صاحب شجاع آبادی" نے چک ۱۰/۲۲ تحصیل و ضلع منٹگمری کے ایک جلسۂ ختم نبوت میں تقریر دلپذیر کی۔ قاضی صاحب نے شروع میں قرآن مجید و فرقانِ حمید کی چند آیات کے کچھ حصے

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۔ وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ ۔
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ ۔
إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ ۔

تلاوت فرمائے" (سوانح ۔ ص ۱۲۸ ناشر مکتبہ احسان نزد چہلیک ۔ ملتان)

مندرجہ بالا الفاظِ قرآنی جن آیات سے ماخوذ ہیں وہ سورۃ والناس (آیت ۱) سورۃ سبا (آیت ۲۹) سورۃ البقرہ (آیت ۱۸۶) اور آلِ عمران (آیت ۹۷) میں مفصل رنگ میں درج ہیں مگر قاضی صاحب نے حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے تفسیری اسلوب کی پیروی میں ان کی یکجا طور پر تلاوت کی۔ فرمائیے کیا یہ تحریفِ قرآن ہے؟

درخواستِ دعا

کراچی سے محترم شیخ خلیل الرحمان صاحب سیکرٹری ضیافت نے اطلاع دی ہے کہ ۴ر دسمبر کو ان کی آنکھ کا آپریشن ہوا ہے احباب ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔

(نائب وکیل التبشیر)

ضروری اعلان برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

از یکم مئی/ہجرت ۱۳۵۳ھش/۱۹۷۴ء تا ۳۰ اپریل/شہادت ۱۳۵۶ھش/۱۹۷۷ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی موجودہ سہ سالہ تقرری کی میعاد ۳۰/۴/۷۴ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۱/۵/۷۴ تا ۳۰/۴/۷۷) کے لئے عہدیدارانِ جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۱۵/۳/۷۴ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارتِ علیا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جاسکے۔

ضروری وضاحت:

بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدیداران کے از سرِ نو انتخاب ہونے چاہئیں جن عہدوں پر ۳۰/۴/۷۴ کے لئے اب منظوریاں دی جارہی ہیں۔ ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔ انتخابات کی رپورٹیں نظارتِ علیا صدر انجمن احمدیہ میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس طرح انتخاب پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوں ان کے نام کے ساتھ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں وقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔ جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں۔ ان کے متعلق سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیئے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

ضروری ہدایت:

یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ مطابق فیصلہ مجلسِ مشاورت ۱۳۴۹ھش موجودہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران میں کوئی ایسا دوست جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو۔ عہدیدار منتخب نہیں ہو سکے گا۔ لہٰذا انتخابی رپورٹ پر انتخاب کروانے والا دوست تصدیق کرے کہ جملہ منتخب شدہ عہدیداران قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔

(مرزا منصور احمد ۔ ناظرِ اعلیٰ ۔ صدر انجمن احمدیہ)

دعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم چوہدری بشیر احمد صاحب ۲۲ر نومبر ۱۹۷۳ء کو صبح تین بجے محلہ اراضی یعقوب سیالکوٹ میں قریباً دو ماہ کی علالت کے بعد بعمر ۷۲ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اسی دن رات کے دس بجے ان کا جنازہ سیالکوٹ سے ربوہ لایا گیا۔ اس سے اگلے دن عصر کی نماز کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ نوازش نماز جنازہ پڑھائی اور بعد میں مرحوم کی مقبرہ بہشتی میں تدفین ہوئی۔ اور صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال نے دعا کرائی۔

چوہدری بشیر احمد صاحب کے والد چوہدری غلام علی صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے اور چوہدری صاحب پیدائشی احمدی تھے۔ بہت مخلص دیندار۔ تہجد گزار اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ مہمان نوازی اور فیاضی کی صفت سے خاص طور پر متصف تھے اس کے علاوہ ہر چندہ کی تحریک میں حسبِ استطاعت بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ آپ محترم نذیر احمد صاحب مشیر اور مکرم چوہدری شکر الٰہی صاحب حال مقیم امریکہ کے چچا زاد بھائی تھے۔ آپ نے دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں اور ان کی اولادیں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے آمین